از عدالتِ عظمیٰ

یو۔پی۔ آواس ایوم وکاس پریشد وغیرہ وغیرہ

بنام

ادئے رام (متوفی) بذریعے قانونی نمائندے ودیگر وغیرہ وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 17 مارچ، 1997

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان۔]

حصول اراضی کا قانون، 1894۔

دفعات 4(1) اور 18 -ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کی توضیعات کا اطلاق- دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن جو 9 مئی 1970 کو شائع ہوا- اراضی کے حصول کے افسر نے 28 مارچ 1980 کو ایوارڈ پاس کیا- ریفرنس کورٹ نے معاوضے میں 15 مئی 1985 کی ڈگری تک اضافہ کیا اور ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت دستیاب فوائد میں بھی اضافہ کیا- پریشد کا دعوی ہے کہ ترمیم شدہ قانون کی توضیعات لاگو نہیں ہوتیں کیونکہ کارروائی یوپی آواس ایوم وکاس پریشد ایکٹ کے تحت شروع کی گئی تھی جس کے تحت معاوضے کے تعین کے لیے خصوصی طریقہ کار تجویز کیا گیا ہے- عدالتِ عالیہ نے اس دلیل کو مسترد کر دیا اور معاوضے میں مزید اضافہ کر دیا- قرار پایا کہ، چونکہ ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کا کوئی اطلاق نہیں ہے، اس لیے ترمیم ایکٹ کے اطلاق کی حد تک عدالت عالیہ کے احکامات کو کالعدم قرار دیا گیا ہے- یو۔پی۔ ایکٹ کے شیڈول کے شیڈول اور شق 15 کے تحت بڑھے ہوئے معاوضے پر سولٹیئم کی ادائیگی 15 فیصد کی شرح سے کی جائے گی، اور 6 فیصد سود ادا کیا جائے گا—یو۔پی۔ اواس ایوم وکاس پریشد ادھینیم، 1965۔

ستیہ پال ودیگران بنام ریاست یو۔پی۔، [1996] ضمنی 9 ایس سی آر 203؛ یو۔پی۔ اواس ایوم وکاس پریشد، لکھنؤ بنام لتا اوستھی، [1995] 3 ایس۔ سی۔ سی 573 اور یو۔پی۔ اواس ایوم وکاس پریشد بنام حکیم سنگھ ودیگر، [1997] جلد۔9 ایس سی سی 607، پر انحصار کیا۔

ناگپور امپر وومنٹ ٹرسٹ ودیگر بنام وٹھل راؤ، [1973] 1 ایس سی سی 500، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

گوری شنکر گورودیگران بنام ریاست یوپی، [1994] 1 ایس سی سی 92، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2409، سال 1997 وغیرہ وغیرہ۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے ایف اے نمبر 757، سال 1986 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پی کے جین۔

جواب دہندگان کے لیے جتیندر موہن شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

سی اے نمبر 2409، 2411-12، 2410، 2413/97:

[@ایس ایل پی (C) نمبر 24783، 24786، 24787، 24784 اور 25148/96]

تاخیر معاف کر دی گئی۔ اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں الہ آباد عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں، جو 2 مئی 1996 کو ایف اے نمبر 757/86 اور بیچ میں دیا گیا تھا۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 9 مئی 1970 کو شائع کیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے افسر نے 28 مارچ 1980 کو اپنا ایوارڈ منظور کیا۔ جواب دہندگان نے دفعہ 18 کے تحت حوالہ کا دعوی کیا۔ ضلعی جج نے 15 مئی 1985 کو اپنے ایوارڈ اور ڈگری کے ذریعے معاوضے کو بڑھا کر 14 روپے فی مربع گز کر دیا۔ ریفرنس کورٹ نے ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کی توضیعات کو بھی لاگو کیا اور ترمیم ایکٹ کے تحت بہتر فوائد عطا کیے۔ اپیل کنندہ پریشد نے دعوی کیا کہ ترمیم شدہ قانون لاگو نہیں ہے کیونکہ کارروائی یوپی اواس ایوم وکاس پریشد ایکٹ کے تحت شروع کی گئی تھی جس کے تحت معاوضے کے تعین کے لیے خصوصی طریقہ کار

تجویز کیا گیا ہے۔عدالت عالیہ نے اس دلیل کو مسترد کر دیا ہے اور فی مربع گز روپے 28.35 کی شرح سے معاوضہ دیا ہے۔اس طرح یہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

ہمیں معاوضے کے تعین کے طریقے کی خوبیوں میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔سوال ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کی دفعات کے اطلاق کا ہے۔گوری شنکر گور و دیگران بنام ریاست یوپی، [1994] 1 ایس سی سی 92 میں رائے کا اختلاف ہے، اس کے بعد اس عدالت نے معاوضے کے تعین کے حوالے کے ذریعے ستیہ پال و دیگران بنام ریاست یوپی، [1996] ضمنی 9 ایس سی آر 203 میں سوال پر غور کیا ہے۔اس عدالت نے یو۔ پی۔ اواس ایوم وکاس پریشد، لکھنؤ بنام لتا اوستھی، [1995] 3 ایس۔ سی۔ سی 573 اور یو۔پی۔ اواس ایوم وکاس پریشد بنام حکیم سنگھ و دیگر، [1997] جلد 9 ایس سی سی 607 میں اسی کو برقرار رکھا ہے۔

جواب دہندگان کے فاضل وکیل نے یہ دلیل دینے کی کوشش کی کہ ترمیم ایکٹ کے اطلاق کے بارے میں اختلاف رائے کے خلاف حوالہ یا تو شامل کر کے یا تین ججوں کی بنچ کے حوالے سے تھا۔اس حقیقت کے پیش نظر کہ بعد کے فیصلوں نے یہ قبول کیا ہے کہ ترمیم ایکٹ صرف حوالہ سے ہے اور شامل کرنے سے نہیں، ترمیم ایکٹ کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔اس کے بعد ناگپور امپر وومنٹ ٹرسٹ و دیگر بنام وٹھل راؤ، [1973] 1 ایس سی سی 500 کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ایکٹ سے مختلف ادھینیم کے تحت معاوضے کی ادائیگی آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہے۔اس میں موجود تناسب کا ان معاملات میں حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہوتا ہے۔یہ ایک ایسا معاملہ تھا جہاں خود ایکٹ کے اختیارات کو آرٹیکل 226 کے تحت چیلنج کیا گیا تھا۔اس معاملے میں وہ سوال پیدا نہیں ہوا ہے کیونکہ یہ اپیلیں ایکٹ کی دفعہ 18 کے تحت حوالہ کے تحت اٹھائی گئی ہیں۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے اطلاق کی حد تک عدالت عالیہ کے احکامات کو کالعدم قرار دیا گیا ہے۔معاوضہ کو بڑھے ہوئے معاوضے پر 15 فیصد کی شرح سے ادا کیا جائے گا، ادھینیم کے شیڈول کے شیڈول اور شق 15 کے تحت 6 فیصد سود ادا کیا جائے گا۔اپیل کنندہ کو اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر رقم ادا کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

سی اے۔ نمبر 2414-2415197۔@SLP (C) نمبر 7204-

[2889/97 اور 2797 نمبر CC] 05/97

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

مندرجہ بالا فیصلے کے بعد، یہ اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمبری 97/15-2414 مسترد کر دیے گئے۔